سوال

(157) رخصتی سے قبل والدین کا لڑکی کو شوہر سے ملنے سے روکنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا عقد نکاح ابھی کچھ عرصہ قبل ہی ہوا ہے اور رخصتی چند ماہ تک نہیں ہو سکتی کیونکہ میرا خاوند کسی اور شہر میں زیر تعلیم ہے جب میرا خاوند ہمیں ملنے آتا ہے تو میرے والدین مجھے اس کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے پر ڈانٹتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایسا کرنا حرام ہے وہ ہماری نگرانی کرتے ہیں اور جب میں اس کے ساتھ گھر سے باہر جا کر کچھ دیر بعد واپس آؤں تا ناراض ہوتے ہیں۔

میرا سوال یہ ہے کہ اسلام میں والدین کو اپنے بچے کی شادی میں کہاں تک دخل اندازی کا حق ہے۔ میں اپنے والدین کا بہت احترام کرتی ہوں لیکن ظاہر یہ ہوتا ہے کہ وہ میرے بارے میں کوئی اچھا رویہ نہیں رکھتے کیا میں بے عقل ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مرد کسی لڑکی سے شرعی طور پر عقد نکاح کر لے تو اس کے لیے عورت کی ہر چیز حلال ہو جاتی ہے مثلاً، خلوت، عورت کو دیکھنا اور خوش طبعی وغیرہ۔ لیکن اس کی بیوی پر ابھی خاوند کی اطاعت واجب نہیں اور اسی طرح مرد پر بھی عورت کا نان ونفقہ واجب نہیں۔ ہاں اگر وہ اپنے آپ کو خاوند کے سپرد کر دے تو پھر اطاعت کرے گی اور شوہر اس کے نان ونفقہ کا بھی ذمہ دار ہو گا اور یہ سب کچھ آج کے دور میں لوگوں کی عادت کے مطابق رخصتی اور ولیمہ کے بعد ہوتا ہے۔

بعض والدین یہ پسند نہیں کرتے کہ لڑکی عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل اپنے خاوند کے ساتھ خلوت کرے۔ انہیں خدشہ ہوتا ہے کہ کہیں کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جس سے شادی نامکمل ہی رہ جائے یا پھر ان دونوں کی آپس میں علیحدگی ہو جائے اور خاوند رخصتی سے قبل ہی بیوی کے ساتھ ہم بستری کر چکا ہو جس کی وجہ سے پھر وہ کنواری نہیں رہے گی۔ یا پھر وہ حاملہ ہو جائے اور رخصتی سے قبل ہی اس کا حمل لوگوں کے سامنے ظاہر ہو جائے یا اس طرح کی کچھ دوسری اشیاء کی بنا پر وہ انہیں اکٹھا نہیں ہونے دیتے جس میں ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بعد میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ لڑکی کو شادی کے وقت نئے خاوند سے مل کر کوئی خاصی خوشی نہ ہو کیونکہ وہ پہلے ہی اس سے علیحدگی میں ملاقاتیں کرتی رہی ہے تو پھر اسے رخصتی کے وقت وہ خوشی حاصل نہیں ہو گی جو اسے پہلی بار ہوتی ہے اس کے باوجود کہ نکاح کے بعد خاوند اور بیوی کو استمتاع اور خوش طبعی کا حق ہے (خواہ یہ کام رخصتی سے قبل ہی ہو) لڑکی کو والدین کی بات کو تسلیم کرنا چاہیے اور ان کے خدشات کی قدر کرنی چاہیے اور اسی طرح خاوند کو بھی چاہیے کہ وہ ان کے موقف کو سمجھنے کی کوشش کرے اور صرف خاندانی ملاقاتوں پر ہی اکتفاء کرے اس لیے کہ رخصتی کے وقت اسے سب کچھ حاصل ہو جائے گا۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ دونوں کو خیر و بھلائی عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص226

محدث فتویٰ